© rasailojaraid.com

اعتراضات کئے تھے ان کا مفصل جواب دیا ہے۔ کتاب بڑی کوشش و محنت اور تحقیق سے مرتب کی گئی ہے جو لوگ حدیث کی حجیت مسکت دلائل و براہین کی روشنی میں معلوم کرنا چاہتے ہیں ان کو اس کتاب کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیئے۔ (م ۔ ع)

میر محمد مومن | از ڈاکٹر محی الدین صاحب زور قادری تقطیع $\frac{۲۷ \times ۱۷}{۸}$ ضخامت ۳۱۱ صفحات کاغذ کتابت اور طباعت بہتر قیمت مجلد ۸/ پتہ:۔ سب رس کتاب گھر خیریت آباد حیدر آباد دکن۔

میر محمد مومن دسویں صدی ہجری کی ایک مشہور اور جلیل القدر شخصیت تھے۔ ایران کے نامی گرامی خاندان سادات کے چشم و چراغ تھے۔ استر آباد ان کا وطن تھا۔ علوم عقلیہ و نقلیہ میں دستگاہِ کامل حاصل تھی، پھر صاحب باطن بھی تھے۔ کچھ دنوں شاہِ ایران طہماسپ صفوی کے اردوئے معلیٰ میں شاہی اتالیق کی خدمات انجام دیتے رہے پھر ہندوستان آکر دکن کے مشہور فرمانروا سلطان محمد قلی قطب شاہ کے پیشوائے سلطنت اور وزیرِ مطلق مقرر ہوئے جب ۷، ذیقعدہ ۱۰۲۰ھ میں سلطان کا انتقال ہوگیا اور اس کا بھتیجہ داماد سلطان محمد قطب شاہ تخت نشین ہوا تو میر محمد مومن اس کے عہد میں بھی پیشوا سلطنت کے معزز ترین منصب پر فائز رہے۔ یہاں تک کہ اسی عہدہ پر سلطان محمد قطب شاہ کی وفات سے پہلے ہی ان کا انتقال ہوگیا۔ میر محمد مومن مختلف کمالات کے عجیب و غریب جامع تھے وہ بہترین عالم، صوفی منش، خوش اخلاق، ہمدردِ بنی نوع انسان، مصنف اور شاعر، مدبر اور دور اندیش تھے۔ اس بنا پر انھوں نے اپنے عہد میں بہت سے علمی، تمدنی، معاشرتی اور اصلاحی کارنامے کئے ہیں جن میں سے بعض کی یادگاریں اب بھی جریدۂ روزگار پر ثبت ہیں۔ ڈاکٹر محی الدین قادری نے بڑی کاوش اور تحقیق سے موصوف پر یہ کتاب لکھی ہے جس میں انھوں نے ہر ممکن الحصول ذریعہ سے میر محمد مومن اور ان کے کارناموں سے متعلق مستند معلومات بہم پہنچانے کی کامیاب کوشش کی ہے اور جن چیزوں میں خلط مبحث تھا ان پر محققانہ گفتگو کرکے اصل حقیقت کو نمایاں کیا ہے۔ یہ کتاب صرف میر محمد مومن کی سوانح عمری نہیں بلکہ ان کے عہد میں حکومتِ دکن کی ایک اچھی خاصی تمدنی اور سیاسی تاریخ بھی ہے۔ جس میں دیدۂ حق نگاہ کیلئے عبرت و بصیرت کی

© rasailojaraid.com